خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 20 مارچ 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج عید کا خطبہ بھی میں نے دیا ہے اس لئے اس وقت میں مختصر خطبہ دوں گا۔ اس کے لئے میں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا ایک اقتباس لیا ہے جس کی طرف ہمیں ہمیشہ توجہ دینی چاہئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ

مؤمن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے۔ دنیا کے تعلقات بھی اس لئے وسیع اچھے ہوتے ہیں کہ مقصد ان کا دین ہو اگر یعنی دنیا کے جو تعلقات ہیں ان کا مقصد ہی دین ہونا چاہئے۔ یہ مؤمن کی نشانی ہے اور دنیا اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا تھا۔ پس اصل یہ ہے کہ دنیا مقصود بذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو۔ دنیا بھی کماؤ تو غرض یہ ہونی چاہئے کہ ہمارا دین بہتر ہو ہم نے دین کی خدمت کرنی ہے۔ دنیا بھی کمانی ہے تو دین کی بہتری کے لئے نہ کہ غلط کام کر کے اپنی دنیا و آخرت بگاڑنے کے لئے بلکہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے اور اپنا دین سنوارنے کے لیے ہمیں دنیا کمانی چاہئے۔ اور فرمایا کہ ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو جیسے کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زاد راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزل مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستے کی ضروریات۔ یہ ساری چیزیں جو ہم ساتھ لیتے ہیں سفر میں آسانیاں پیدا کرنے کے لیے اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آرام سے سفر کٹ جائے اور ہم منزل مقصود پہ پہنچ جائیں نہ یہ کہ ان سے ہم سفر میں لطف اندوز ہوں۔ فرمایا اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا سکھائی ہے کہ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ کہ اے اللہ ہمیں دنیا کی حسنات سے بھی نواز اور آخرت کی حسنات سے بھی نواز۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ تعلیم فرمائی ہے کہ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ۔ اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے لیکن کس دنیا کو۔ پہلے دنیا رکھی ہے لیکن کیوں کون سی دنیا رکھی ہے۔ حسنۃ الدنیا کو کہ جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جاوے۔ ایسی دنیا جس کو حاصل کر کے آخرت میں بھی فائدہ ہو ایسی دنیا کی چیزیں ملیں جو آخرت کی حسنات کا موجب ہو جائیں نہ یہ کہ ہمیں آخرت میں شرمساری کا سامنا کرنا پڑے۔ بالکل دنیا میں پڑ کر جب پڑ جائیں گے تو شرمساری کا سامنا کرنا پڑے گا۔

آپ فرماتے ہیں اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حسنات الاٰخرۃ کا خیال رکھنا چاہئے اور ساتھ ہی حسنۃ الدنیا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصول دنیا کا ذکر آگیا ہے جو ایک مومن مسلمان کو حصول دنیا کے لیے اختیار

کرنی چاہئیں۔ دنیا کو ہر ایسے طریقے سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو نہ وہ طریق جو کسی دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسائی کا موجب ہو نہ ہم جنسوں میں کسی عار اور شرم کا باعث ہو۔ ایسی دنیا بے شک حسنۃ الاٰخرۃ کا موجب ہو گی۔ ایسی دنیا کماؤ جس سے نہ صرف تمہیں فائدہ پہنچ رہا ہو بلکہ انسانیت کو بھی فائدہ پہنچ رہا ہو اور دنیا میں ایسی حرکتیں نہ ہوں جو تمہارے لئے شرم کا باعث بنیں تمہارے خاندان اور تمہارے قریبیوں کے لئے شرم کا باعث بنیں بلکہ پاک صاف زندگی ہو نیکی اور تقویٰ پر چلنے والی زندگی ہو اور جب ایسی زندگی ہو گی اور تم ایسی دنیا کمانے کے لئے اپنی زندگی صرف کرو گے تو وہ تمہیں دنیا وآخرت دونوں میں نوازے گی۔

پس آج جب کہ دنیا عمومی طور پر اپنے مقاصد اور مفادات کے حصول میں پڑی ہوئی ہے ذاتی مفادات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر قوموں کو دیکھیں تو انہیں صرف اپنی قوم کی فکر ہے۔ انسانیت کی نہیں اور اس پر پڑ کر یہ لوگ اپنی تباہی کے سامان کر رہے ہیں۔ ہمیں ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کے حسنات مانگنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ ہمیں ایسے حالات میں اس طرف توجہ بہت زیادہ دینے کی ضرورت ہے تا کہ ہم اپنی دنیا وآخرت سنوار سکیں اور ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہ سکیں۔ دنیا تباہی کے گڑھے میں جا رہی ہے جیسا کہ میں نے کہا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ اللہ کرے کہ ہم اپنے اعمال بھی بہتر کرنے کی ہمیں اپنے اعمال بھی بہتر کرنے کی توفیق ملے اور اس لحاظ سے دعائیں کرنے کی بھی توفیق ملے جیسا کہ ابھی خطبہ میں میں نے کہا تھا اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقت میں ان حسنات کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بہترین دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں قبول بھی فرمائے۔

<u>خطبہ ثانیہ</u>

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞